RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رام پور

نمبر ۲ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۷ رجب ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۴ جنوری ۱۸۹۵ء | جلد

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۱	رخصت محمد رضا خان پیشکار دوم حضور تحصیل۔	۱
	حکم و روبکار صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۲	رخصت محمد عطاء اللہ خاں جج عدالت خفیفہ۔	۲
۳	مجسٹریٹان ایام حوالات کو سزا میں محسوب کیا کریں۔	۲
۴و۵	نقشہ جات وفات و [illegible]۔	ضمیمہ

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

رخصت

۵ جنوری ۱۸۹۵ء

بدرپرشی عرضی احمد رضا خاں پیشکار دوم حضور تحصیل رخصت [illegible] حسب انتظام سابقہ منظور کی گئی۔

صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

رخصت

۷ جنوری ۱۸۹۵ء

بذریعہ چٹھی یاد داشت محمد عطاء اللہ خان صاحب جج عدالت خفیفہ مرجوعہ بسبب علالت تجویز ہوا کہ رخصت مبتدیہ ۳ لغایت ۳۱ جنوری ۱۸۹۵ء منظور ہے ۔ ایام رخصت صاحب جج عدالت خفیفہ مین مفتی صاحب دیوانی معمولی کام عدالت خفیفہ کا اپنے دستخط سے جاری رکھینگے اور معمولی احکام صادر کرینگے ۔ انفصال مقدمات صاحب جج خفیفہ بعد واپسی رخصت کرینگے ۔ [illegible]

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

واقع ۹ جنوری ۱۸۹۵ء

ملاحظہ نقشہ مقدمات چالانی پولس جو عدالتہاے مجسٹریٹان سے فیصل ہوئے واضح ہوا کہ بعض مقدمات مین بعض مجسٹریٹان نے ایام حوالات کو سزا مین محسوب کیا ہے اور بعض مقدمات مین صرف ایام حوالات کو سزا تصور کر کے ملزم کو چھوڑ دیا ہے یہ امر بالکل بیقاعدہ اور نامناسب ہے کہ ہر دوان مقدمہ مین جسقدر ایام ملزم حوالات مین رہا وہ سزا کافی سمجھی جاوے یا سزاے قید مین اوسکو محسوب کیا جاوے مجسٹریٹان سے منجر دریافت کرنے بابت کس قاعدہ سے کی گئی تو کوئی جواب معقول نہین ملا اور مجسٹریٹان نے کسی قاعدہ یا قانون کا حوالہ دیا ۔ مقدمات سرقہ مین اکثر مجسٹریٹ قیمت مال مسروقہ کی قلیل و خفیف سمجھکر صرف سزای جرمانہ دیتے ہین اگرچہ یہ امر خلاف قانون نہین ہی اور دفعہ ۳۷۹ تعزیرات ہند مین سزاے قید یا سزاے جرمانہ رکھی گئی ہے مگر اس امر پر غور کرنا چاہیے کہ جب ملزم کو بعلت سرقہ خفیف جرمانہ کر کے چھوڑ دیا جاویگا تو اوسکی جرات ارتکاب جرائم کی کیسی بڑھ جاویگی اور رفتہ رفتہ وہ چوری پیشہ ہو جاویگا مجسٹریٹان تجویز سزا مین بہت احتیاط کو کام کرین خفیف مالیت کے سرقہ مین سزاے تازیانہ بھی ہو سکتی ہے جسکی تعریف دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۶۴ء مین ہی لہذا عدالتہاے فوجداری کو ہدایت کیجاتی ہے کہ آیندہ ایام حوالات کی محسوبی سزا مین تجویز نہ کیا کرین جو بالکل بیقاعدہ ہی اور نسبت تجویز سزا مقدمات سرقہ مین احتیاط کو کام مین لانا چاہیے ۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ عدالتہاے فوجداری مین اور ایک نقل مطبع مین بنابر اندراج گزٹ مرسل ہوا اور ایک نقل اطلاعاً بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس بھیجی جاوے ۔ [illegible]

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا